سوال

مکمل پردہ کر کے غیر محرم کے ساتھ بیٹھنا

جواب

الحمد للہ

اللہ تعالی نے عورت پر واجب کیا ہے کہ وہ غیر م محرموں کے سامنے اپنے سارے جسم کو چھپائے ، اوراس میں چہرہ اورہاتھ بھی شامل ہیں ، اوریہ پردہ یا کپڑے جس سے جسم چھپایا جائے وہ کھلے ہونے چاہییں جوکہ جسم کی ہیئت کونہ ابھاریں اورنہ ہی فتنہ پھیلانے کا باعث ہوں ۔

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب عورت شرعی پردہ کیے ہوئے ہو یعنی اپنے چہرے اوربالوں اورباقی سارے بدن کا تواس کے لیے اپنے دیوروں اورچچازاداورخالہ زادوغیرہ کے ساتھ بیٹھنا جائز ہے ، لیکن اس میں بھی کوئی شک وشبہ نہ ہواورنہ ہی ان کے ساتھ خلوت ہوتوپھر بیٹھ سکتی ہے ۔

لیکن اگراس میں خلوت ہویا پھر تہمت اورالزام کا خدشہ ہوتووہاں بیٹھنا جائز نہیں ۔ اھ

عورت کواپنے خاوند کے عزیزواقارب سے بھی پردہ کرنا ہوگا اورخاص کر دیوروں کا زیادہ خیال رکھے اوران سے پردہ کرے ، اس لیے کہ خاوند کے اقرباء اس کے گھر میں آئيں اوراس کے پاس بیٹھیں گے اوراس پر کوئی اعتراض اورانکار بھی نہیں کرے گا جس کا انجام اچھااورقابل تحسین نہیں ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (12837) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

ں(157)-

والله اعلم .

م سوال وجواب

23302